شیطان کی انسان سے دشمنی

31-January-2019

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثواب ملتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرود شریف کی فضیلت

ہر عیب سے پاک نبی، مکی مدنی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے روز اللہ کریم کے عرش کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہو گا، تین شخص اللہ پاک کے عرش کے سائے میں ہوں گے۔ (1) وہ شخص جو میرے اُمّتی کی پریشانی دُور کرے (2) میری سُنّت کو زِندہ کرنے والا (3) مجھ پر کثرت سے دُرود شریف پڑھنے والا۔ (اَلبُدورُ السّافرة لِلسُّیُوطی، ص ۱۳۱ حدیث: ۳۶۶)

قلیل روزی پہ دو قناعت، فُضول گوئی سے دے دو نفرت

درود پڑھتا رہوں بکثرت، نبیِ رحمت شفیعِ اُمّت

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۲۰۸)

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطِر بیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم "**نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ**" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (معجم کبیر، سھل بن سعد الساعدی...الخ، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲)

مَدَنی پھول: جتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں:

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بَیان سُنوں گا ☆ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا ☆ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لیے جگہ کُشادہ کروں گا ☆ دھکّا وغیرہ لگا تو صَبْر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا ☆ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ، اُذْکُرُوااللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا ☆ اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً ہر شخص اپنے دشمن سے نفرت کرتا اور اس کے شر سے بچنے کی کوشش کرتا ہے اور دشمن جتنا زیادہ مضبوط ہو، اس سے محفوظ رہنے کی اتنی ہی زیادہ احتیاط کی جاتی ہے، اُسی قدر حفاظتی تدابیر بھی زِیادہ کی جاتی ہیں، یاد رکھئے! انسان کا سب سے بڑا اور

سب سے خطرناک (Dangerous) دُشمن شیطان ہے، اولیائے کرام سے لے کر عام انسان تک ہر ایک سے دُشمنی رکھتا اوران کو بہکانے کے لئے طرح طرح کے حیلے اور بہانے سے کام لیتا ہے ، اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں کئی مقامات پر شیطان کی عداوت اور دشمنی کی پہچان کروائی ہے، آج کے بیان میں **شیطان کی انسان سے دُشمنی** کے متعلق آیات ، احادیثِ مُبارکہ، بزرگانِ دِین کے واقعات اور شیطان کے وار کو ناکام بنانے کے طریقے بھی سنیں گے۔ کاش! پورا بیان اچھی اچھی نیّتوں اور مکمل توجہ کے ساتھ سُننا نصیب ہو جائے۔ آیئے! سب سے پہلے شیطان کی انسان سے دشمنی کا ایک واقعہ سنتے ہیں چنانچہ

شیطان لعین کے شر سے محفوظ رہنا:

ایک مرتبہ ولیوں کے سردار حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سفر فرمارہے تھے، اس دوران چند دن آپ نے ایک ایسے مقام پر قیام فرمایا جہاں پانی نہیں تھا، جب غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو پیاس کی شدّت محسوس ہوئی تو بارش ہونے لگی جس سے آپ سیر اب ہوگئے، پھر آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے آسمان پر ایک نور دیکھا، جس سے ایک کنارہ روشن ہو گیا اور ایک شکل ظاہر ہوئی اُس سے یہ آواز آئی: ”اے عبدالقادر! میں تیرا ربّ ہوں اور میں نے تم پر حرام چیزیں حلال کر دی ہیں“ یہ سُن کر آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے **اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم** پڑھ کر فرمایا: ”**اے شیطان لَعِیْن! دُور ہو جا۔**“ تو روشن کنارہ اندھیرے میں بدلا اور وہ شکل دُھواں بن گئی۔ پھر شیطان نے یوں وار کیا: اے عبدالقادر! تم مجھ سے اپنے علم، اپنے ربّ کے حکم اور اپنے مراتب کے سلسلے میں سمجھ بوجھ کے ذریعے نجات پاگئے اور میں نے ایسے (70) مشائخ کو گمراہ کر دیا“ انسان کے دشمن شیطان کے اس وار کو بھی ہمارے غوثِ پاک نے یہ فرما کر

ناکام بنادیا:"یہ صرف میرے ربّ کا فضل واحسان ہے" جب آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ سے دریافت کیا گیا، آپ نے کس طرح جانا کہ وہ شیطان ہے؟ آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ نے ارشاد فرمایا: اُس کی اِس بات سے کہ بے شک میں نے تیرے لئے حرام چیزوں کو حلال کر دیا۔ (صراط الجنان، ۵/۷۱ ۲ بتغیر قلیل)

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! بیان کردہ واقعہ سے یہ مَعلُوم ہُوا کہ شیطان لعین عام انسانوں سے تو دشمنی رکھتا ہی ہے مگر اللہ والوں سے اس کی دشمنی اورزِیادہ سخت ہوتی ہے اوران کو بہکانے کے لئے طرح طرح کے حیلے بہانے کرتا ہے، کئی بار ناکام ہونے کے باوجود بھی مایوس نہیں ہوتا جیسا کہ بیان کردہ واقعہ میں پیرانِ پیر، روشن ضمیر، حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ جیسی ہستی کو بہکانے کے لئے یہ حِیلہ اپنایا کہ میں نے تمہارے لئے حرام چیزوں کو حلال کر دیا تو آپ نے اس کے اس وار کو ناکام بنادیا۔

یہ بھی پتہ چلا کہ کوئی کیسے ہی مرتبے والا بزرگ کیوں نہ ہو، خواہ وہ پیر و فقیر ہو یا عالم وولی ہو، اس پر اللہ پاک کی لازم کردہ عبادات معاف نہیں ہوتیں۔ ذرا سوچئے! کہ مخلوقات میں سب سے بڑا مقام کس کا ہے؟ یقیناً پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ایسے نمازی تھے کہ ان کی مثل کوئی نمازی ہو ہی نہیں سکتا، ان کی مثل کوئی عبادت کرنے کا گمان بھی نہیں کر سکتا۔ ان پر تو تہجد بھی فرض تھی، اگرچہ وہ مالکِ شریعت ہیں، مگر ربِّ کریم کے احکام پورے فرمائے۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! شیطان انسانوں کا کھلا دُشمن ہے، اس بات کا ذکر اللہ پاک نے پارہ 15 سُوْرَۃُ بنی اسرائیل آیت نمبر 53 میں فرمایا ہے:

اِنَّ الشَّیْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا تَرجَمۂ کنزالایمان: بیشک شیطان آدمی کا کھلا دشمن ہے۔

مُّبِیۡنًا ﴿۵۳﴾ (۱۵،بنی اسرائیل:۵۳)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا! شیطان انسان کا کُھلا دشمن ہے۔ شیطان اس دشمنی کے اظہار کے لئے کئی حربے اور ہتھیار استعمال کرتا ہے۔ ☆شیطان کبھی رِیاکاری کرواکر نیکیاں برباد کروادیتا ہے۔☆ شیطان کبھی وسوسے ڈال کر نیکیاں کرنے میں رکاوٹ بنتا ہے۔☆ شیطان کبھی مسلمانوں میں دُشمنی اور پُھوٹ ڈلوا کر غیبتوں، تہمتوں کے دروازے کھول دیتا ہے۔☆ شیطان کبھی جھوٹ بُلوا کر آخرت کو تباہ کروانے کی کوشش کرتا ہے۔ ☆شیطان کبھی حسد کے کانٹے دِل میں چبھو کر جہنم کی آگ میں پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔ ☆شیطان کبھی تکبُّر میں مبتلا کرکے اپنی ازلی دُشمنی کا نشانہ (Target) بناتا ہے۔☆ شیطان کبھی حُبِ جاہ(یعنی واہ واہ کی خواہش) کی ہوس میں گرفتار کرواکر نیکیوں کو ضائع کرواتا ہے۔☆ شیطان کبھی مسلمان کے دل میں دوسروں کا بُغض و کِینہ (یعنی دل کی چھپی دُشمنی) پیدا کرکے اپنا کام نکالتا ہے۔ ☆ شیطان کبھی ماں باپ کی نافرمانی پر اُبھار کر دنیا و آخرت میں ذلیل کرواتا ہے۔☆ شیطان کبھی بیماریوں پر بے صبری و واویلا کرا کر صبر کے بے حساب ثواب سے محروم کرادیتا ہے۔☆ شیطان کبھی نمازوں سے ☆ کبھی فرائض سے ☆ کبھی فرض و لازم علم دِین سے دُور کرتا ہے ☆ شیطان کبھی تِلاوتِ قرآن سے روکتا ہے تو ☆ کبھی نیک اعمال کرنے میں سُستی ڈالتا ہے۔ اَلْغَرَض! شیطان اپنی دشمنی نکالنے کے لیے طرح طرح سے اِنْسان کو گھیرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ہمیں اس کے ہر وار سے ہوشیار رہنا چاہیے۔

شیطان کے خلاف جنگ　　　جاری رہے گی اِنْ شَآءَ اللہ

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آیئے! سب سے پہلے شیطان کے ایک ہتھیار **"ریاکاری"** کے متعلق سنتے ہیں۔

شیطان کا ایک ہتھیار "ریاکاری"

اس میں کوئی شک نہیں کہ اوّل تو شیطان ہمیں نیکیاں کرنے نہیں دیتا اور اگر ہم خُوب کوشش کرکے نیک عمل کرنے میں کامیاب ہو بھی جائیں تو شیطان ہماری عِبادت کو، صدقات وخیرات کو مقبول ہونے سے روکنے کے لئے اپنا پورا زور لگا دیتا ہے اور ہماری عِبادت میں کوئی ایسی غَلَطی کروانے کی کوشش کرتا ہے جو اِسے ضائع کردے یا پھر عِبادَت کے بعد ہمارے دل میں مشہور ہونے کی خواہش پیدا ہوتی ہے، کوئی ہماری نیکیوں کا چرچا کرے نہ کرے، ہم خُود بِلاضرورتِ شَرعی اپنی نیکیوں کا اِظْہار کرکے "**اپنے مُنہ میاں مٹّھو**" بننے سے باز نہیں آتے اور یوں شیطان کے پھیلائے ہوئے رِیاکاری کے جال میں جا پھنستے ہیں۔

رِیاکاری کی تعریف:

شیخِ طریقت، اَمیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حَضرتِ علّامہ مَوْلانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ "**نیکی کی دعوت**" کے صفحہ 66 پر تحریر فرماتے ہیں: اللہ پاک کی رِضا کے عَلاوہ کسی اور اِرادے سے عِبادت کرنا (رِیاکاری ہے)۔ گویا عِبادت سے یہ غَرَض ہو کہ لوگ اُس کی عِبادت پر آگاہ ہوں تاکہ وہ اُن لوگوں سے مال بٹورے یا لوگ اُس کی تعریف کریں یا اُسے نیک آدمی سمجھیں یا اُسے عزّت وغیرہ دیں۔ (اَلزَّواجِرُ عَنِ اقْتِرافِ الْکَبائِر، ۱/۸۶)

آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب "**نیکی کی دعوت**" حصّہ اوّل، صفحہ 73 سے رِیاکاری سے مُتعلِّق چند مثالیں سُنتے ہیں۔ خیال رہے کہ رِیاکاری ایک ایسا عمل ہے، جس کا سارا دارومدار نِیّت پر ہے، لہٰذا جو مثالیں پیش کی جارہی ہیں وہ اگرچہ رِیاکاری ہی کی ہیں لیکن کئی مقامات پر

نِیَّت کے فرق سے اَحکام میں تبدیلی ہو جاتی ہے۔ آیئے اپنی اصلاح کی نِیَّت سے تَوَجّہ کے ساتھ سنئے:

رِیاکاری کی 10 مثالیں

(1) فَنِّ قِراءت اس لئے سیکھنا کہ لوگ ''قاری صاحِب'' کہیں۔ (2) اپنے لئے عاجِزی کے اَلفاظ مثلاً فقیر، گُنہگار، ناکارہ وغیرہ اس لئے بولنا یا لکھنا کہ لوگ سادہ مزاج سمجھیں اور عاجِزی کی تعریف کریں۔ (3) لوگوں سے اِس لئے پُرتَپاک طریقے سے ملنا کہ مِلَنْسار اور بااَخلاق کہلائے۔ (4) دُعا وغیرہ میں سب کے سامنے رونا آجائے تو اِس لئے آنسو پونچھتے رہنا کہ لوگوں پر یہ تَأَثُّر قائم ہو کہ یہ رِیاکاری سے بچنے کیلئے جلدی جلدی آنسو پُونچھ لیتا ہے۔ (5) لوگوں کے دِلوں میں جگہ بنانے کیلئے اِس طرح کے جُملے کہنا: مجھے گُناہوں سے بڑا ڈر لگتا ہے، مجھے بُرے خاتمے کا خوف رہتا ہے، ہائے! اَندھیری قَبْر میں کیا ہو گا! آہ! قِیامت میں حِساب کیسے دُوں گا! وغیرہ (6) لوگوں پر اپنی دُنیا سے لا تَعلُّقی اور پارسائی کی چھاپ ڈالنے کیلئے کہنا: میں تو مالداروں اور شخصیّات سے ملنے سے بچتا ہوں۔ (7) کسی کی مُصیبت کا سُن کر ہمدردانہ جُملے کہنا کہ لوگ رَحْم دل کہیں۔ (8) ہاتھ میں اِس لئے تَسْبِیح رکھنا، اور نُمایاں کرنا، یا لوگوں کے سامنے اِس لئے ہونٹ ہِلا ہِلا کر یا اُنہیں آواز پہنچے، اِس طرح دُرُود و اَذْکار پڑھنا کہ نیک سمجھا جائے۔ (9) جَلْوَت میں (یعنی لوگوں کے سامنے) کھاتے پیتے، اُٹھتے بیٹھتے وغیرہ وغیرہ مَواقِع پر سُنَّتوں کا اچھی طرح خیال رکھنا جبکہ اکیلے میں سُنَّتوں کا اِہْتِمام نہ کرنا۔ (10) دعوت میں یا دوسروں کی مَوجُودَگی میں اِس لئے کم کھانا کہ دیکھنے والے اسے سُنَّت کی پیروی کرنے والا اور کم کھانے والا تصوُّر کریں۔ (نیکی کی دعوت، ص۷۳) اللہ پاک شیطان کے وار ریاکاری سے ہماری حفاظت فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

شیطان کے خلاف جنگ　　　جاری رہے گی اِنْ شَآءَ اللہ

سیدی اعلیٰ حضرت رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ کے شہزادے مُفتیِ اعظم ہند حضرت علامہ مولانا مصطفیٰ رضا خان رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ عاجزی کرتے اور ہمیں سمجھاتے ہوئے فرماتے ہیں۔

نَفْسِ بدکار نے دل پہ یہ قِیامَت توڑی　　عملِ نیک کِیا بھی تو چھپانے نہ دِیا

(سامانِ بخشش، ص۶۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ریاکاری سے بچنے کے لئے عِبادَت کے دوران بھی شیطانی وَسْوَسوں سے بچنے کی کوشش کریں، کیونکہ شیطان مُسلسل ہمارے دل میں وَسوَسے ڈالنے کی کوشش میں لگا رہتا ہے، لہٰذا جس طرح نیک عمل سے پہلے دل میں اِخْلاص ہونا ضَروری ہے، اِسی طرح ہر نیکی و عِبادَت کے دَوران اسے قائم رکھنا بھی ضَروری ہے۔

اگرچہ اس طرح سوچنا اور غور و فکر کرنا بہت مُشکل کام ہے مگر ناممکن نہیں، آغاز میں یہ کام بے حد مُشکل محسوس ہوتا ہے، لیکن جب کوشش کرکے ایک عرصے تک اس پر صبر کرے تو اللہ پاک کے فَضْل و کرم اور حُسنِ توفیق سے یہ کام آسان ہو جاتا ہے، ہمارا کام کوشِش کرنا ہے، کامیابی دینے والی ذات رَبِّ کائنات کی ہے۔ (نیکی کی دعوت، ص۹۴)

آیئے! اپنے ربّ کریم کی بارگاہ میں دعا کرتے ہیں اور اِخلاص کی بھیک مانگتے ہیں۔

بنادے مجھ کو الٰہی خُلوص کا پیکر　　قریب آئے نہ میرے کبھی رِیا یاربّ!

اَندھیری قبر کا دل سے نہیں نکلتا ڈر　　کروں گا کیا جو تُو ناراض ہو گیا یاربّ!

(وسائلِ بخشش، ص۷۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پُورا شہر اُجڑ گیا

ایک شخص نے شیطان کو اِس حال میں دیکھا کہ وہ اپنی اُنگلی اُٹھائے ہوئے جارہا تھا۔ اُس نے شیطان سے پوچھا: یہ تم اپنی اُنگلی اُٹھائے ہوئے کیوں جارہے ہو؟ شیطان نے کہا: میں اپنی اُنگلی سے بڑے بڑے کام نکال لیتا ہوں، لوگ جو آپس میں لڑتے جھگڑتے اور فِتْنہ وفَساد برپا کرتے ہیں، وہ اِسی اُنگلی کا کھیل ہوتا ہے۔ اُس شخص نے حَیرت سے کہا: یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ شیطان نے کہا: یہ سامنے جو شہر ہے، اِسے میری یہ اُنگلی تھوڑی دیر میں تباہ و برباد کردے گی اور لوگ لڑنا جھگڑنا خود ہی شروع کردیں گے۔ شیطان اُس شخص کے ساتھ شہر میں داخل ہوا، ایک بازار میں حلوائی چینی گھول کر اُس کا شِیرہ بنانے کے لئے اُسے ایک بڑے برتن میں گرم کر رہا تھا۔ شیطان نے شِیرے میں اُنگلی ڈال کر تھوڑا سا شِیرہ نکالا اور اُسے دیوار پر لگاتے ہوئے بولا: اب دیکھنا یہ شہر کیسے تباہ ہوتا ہے، چنانچہ دیوار پر لگے ہوئے شِیرے پر مکھیاں آکر بیٹھیں، مکھیوں کا ہجوم دیکھ کر ایک چھپکلی اُن پر جھپٹنے کے لئے دِیوار پر چڑھی۔ حلوائی کی ایک بِلّی تھی، اُس بِلّی نے چھپکلی کو دیکھا تو وہ اُس پر جھپٹنے کے لئے تیّار ہوگئی، دو(2) سپاہی بازار سے گُزر رہے تھے جن کے ساتھ اُن کا کُتّا بھی تھا، کُتّے نے بِلّی کو دیکھا تو ایک دم اُس پر حملہ کردیا، بِلّی نے بھاگنے کے لئے چھلانگ لگائی تو سیدھی شِیرے کے برتن میں جاگری اور مرگئی۔ حلوائی نے اپنی بِلّی کو مرتے دیکھا تو کُتّے کو مار ڈالا، یہ منظر دیکھ کر سپاہیوں نے حلوائی کو ہلاک کردیا۔ حلوائی کے عزیزوں کو پتہ چلا تو اُنہوں نے سپاہیوں کو مار ڈالا، جب لشکر کو اپنے دو(2) سپاہیوں کی مَوت کا عِلْم ہوا تو لشکر نے (غُصّے میں) آکر پورے شہر کو تہس نہس کرکے رکھ دیا۔ (شیطان کی حکایات، ص۱۵۰ ملخصًا)

نَفْس و شیطان ہو گئے غالب ان کے چُنگل سے تُو چُھڑا یارب

(وسائل بخشش مرمم، ص۷۹)

شیطان کے خلاف جنگ جاری رہے گی اِنْ شَآءَ اللہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اس واقعے میں جو سبق ہمارے لئے موجود ہے، وہ یہی ہے کہ ہم خود بھی جھگڑوں سے بچیں اور دوسروں کو بھی اس شیطانی کام سے روکنے کی کوشش کریں، کیونکہ بسا اوقات صرف غلط فہمی کی بنیاد پر بہت سے جھگڑے وجود میں آتے، کئی گھر بلکہ کئی خاندان اُجڑ جاتے ہیں، اس لئے اگر کوئی ہمیں لڑوانا بھی چاہے تو ہمیں چاہیے کہ ہم اس کو اس کے ناپاک ارادے میں کامیاب نہ ہونے دیں۔ شیطان کا پسندیدہ کام ہی لوگوں کے درمیان فِتنہ وفساد برپا کروانا، اُن میں نفرتوں کی دیواریں کھڑی کرنا اور اُنہیں آپس میں لڑوانا ہے، یہ مَردُود کسی طرح جھگڑے کا ماحول پیدا کر کے خود پیچھے ہٹ کر تماشائی بن جاتا ہے، پھر لڑائی جھگڑے کا نقصان یہ ہوتا ہے کہ کل تک جو ایک دوسرے پر جان نچھاور کرنے کے دعوے کیا کرتے تھے، جو ایک دوسرے کی عزّت کے مُحافِظ تھے، جن کی دوستی اور اُن کے اِتِّفاق واِتّحاد کی مثالیں دی جاتی تھیں، جنہیں ایک دوسرے کے خلاف ایک لفظ سُننا بھی گوارا نہ تھا، جو ایک دوسرے کے بغیر کھانا تک نہیں کھاتے تھے، جو بُرے وَقْت میں ایک دوسرے کے مددگار تھے، جو ایک دوسرے کو نیکی کے کاموں کی ترغیبیں دِلایا کرتے تھے، لڑائی جھگڑے جیسے مَنحوس شیطانی کام کی نحوست کے سبب اُن کے درمیان نفرتوں کی ایسی مضبوط دیواریں قائم ہو جاتی ہیں کہ پھر وہ ایک دوسرے کو دیکھنا بھی گوارا نہیں کرتے۔ ایک دُوسرے کی غمی خوشی میں شریک نہیں ہوتے، بسا اوقات **قتل وغارت گری** کی ایسی خوفناک آندھی چلتی ہے کہ کئی جانیں ظلم کی اِس بدترین

آندھی کی لپیٹ میں آجاتی ہیں۔یوں سمجھئے کہ جس طرح آگ گھروں، فیکٹریوں، کمپنیوں، گوداموں، جنگلات، گاؤں دیہات اور مختلف چیزوں کو گھنٹوں بلکہ مِنٹوں میں جلا کر تباہ وبرباد کرڈالتی ہے، اِسی طرح ہنستے بستے ملکوں، شہروں، نسلوں، قوموں، گھروں، خاندانوں، اداروں اور تنظیموں کا اَمن تہس نہس کرنے اور دلوں میں نفرتوں کا بیج بونے کا سبب بنتے ہیں اور اس میں اکثر **شیطان لڑائی جھگڑے کا ہتھیار** استعمال کرتا نظر آتا ہے۔

حُجَّۃُ الاسلام حضرتِ سیِّدُنا امام محمد بن محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میں نے لوگوں پر نگاہ ڈالی، تو انہیں ایک دوسرے سے کسی غرض اور سبب کی وجہ سے عَداوت و دُشمنی کرتے ہوئے پایا اور میں نے اللہ پاک کے اس مقدس فرمان میں خوب غور کیا:

اِنَّمَا یُرِیۡدُ الشَّیۡطٰنُ اَنۡ یُّوۡقِعَ بَیۡنَکُمُ الۡعَدَاوَۃَ وَ الۡبَغۡضَآءَ (پ۷، المائدۃ: ۹۱)

تَرجَمۂ کنزالایمان: شیطان یہی چاہتا ہے کہ تم میں بیر اور دُشمنی ڈلوادے۔

تو مجھے معلوم ہو گیا کہ سوائے شیطان کے کسی اور سے دُشمنی درست نہیں۔(بیٹے کو نصیحت، ۳۲)

لڑنا ہے تو نفس وشیطان سے لڑیئے

لہٰذا ہمیں چاہئے کہ لڑائی جھگڑے سے بچتے ہوئے شیطان کے اس ہتھیار کو ناکام بنائیں اور اپنے مسلمان بھائیوں سے محبت واُخوّت اور حُسنِ اخلاق اور نرمی و بھلائی سے پیش آئیں۔یادرکھئے! جھگڑے کا ایک سبب اِعتِراض بھی ہے، یہ اِعتِراض ہی جھگڑا ہے اور اِسی اِعتِراض برائے اِعتِراض کے بعد ہی بات بگڑتی ہے اور نوبت لڑائی جھگڑے اور قتل وغارت گری تک جا پہنچتی ہے، لہٰذا جب بھی کسی کی اِصلاح مقصود ہو یا کسی مُعامَلے کی طرف توجُّہ دِلانے کا اِرادہ ہو تو اِعتِراض (Objection) والارَوِیَّہ

اپنانے کے بجائے سمجھانے والا انداز اِختیار کیجئے۔ نرمی سے اور علیحدگی میں اُس کو اُس کے عیب پر مُطَّلع کرنے کی کوشش کیجئے۔ دوسروں کے سامنے مسلمان بھائی کی اِصلاح کرنا اُسے ذلیل کرنے اور لوگوں کی نظروں سے گِرانے کے مُترادِف ہے، جس کے نتیجے میں بات عزّتِ نَفْس پر آجاتی ہے۔ پھر سامنے والا لڑائی کر کے بدلہ لینے کے لئے تیار ہو جاتا ہے، لہٰذا کسی سے بھی جھگڑا نہ کیجئے اور نرمی و محبت اور صبر سے کام لیجئے ☆ہاں اگر لڑنا ہی ہے تو مَردُود شیطان سے لڑیں، ☆اگر لڑنا ہی ہے تو نَفْسِ اَمّارہ سے لڑائی کریں، ☆اگر لڑنا ہی ہے تو گناہوں کے خلاف اعلانِ جنگ کر کے شیطان کا مقابلہ کیجئے، ☆اگر لڑنا ہی ہے تو غیبت و تہمت کے خلاف اعلانِ جنگ کر کے مقابلہ کیا جائے، ☆ اگر لڑنا ہی ہے تو فلموں ڈراموں سے لڑائی کیجئے، ☆اگر لڑنا ہی ہے تو سُود کے خلاف لڑائی کیجئے۔ ☆اگر لڑنا ہی ہے تو دھوکہ دہی اور ملاوٹ کے خلاف آواز اٹھائیے، ☆اگر لڑنا ہی ہے تو بدگمانیوں اور تہمتوں کے خلاف دشمنی کا اظہار کیجئے، ☆اگر لڑنا ہی ہے تو رشوت اور خیانت کے بڑھتے ہوئے رجحان کی حوصلہ شکنی کیجئے۔ اَلْغَرَض! لڑنا ہی ہے تو بُرائیوں سے لڑیئے اور معاشرے کو نیکیوں کی طرف لے جایئے۔

ہماری نہ جانے کس کس سے ذاتی دُشمنی ہو جاتی ہے، جبکہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی لڑائی نفس و شیطان سے ہے، چنانچہ بارگاہِ رِسالت میں فریاد کرتے ہیں:

نہیں سرکار! ذاتی دشمنی میری کسی سے بھی ۔۔۔ مِری ہے نفس و شیطاں سے لڑائی یارسولَ اللہ

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۳۵۰)

شیطان کے خلاف جنگ ۔۔۔ جاری رہے گی اِنْ شَآءَ اللہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! ۔۔۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! شیطان کی انسان سے دشمنی کا اندازہ اس بات سے

بھی لگایا جاسکتا ہے کہ وہ انسان کو دنیا میں تو اپنے طرح طرح کے ہتھیاروں اور وسوسوں کے ذریعے گمراہ کرتا ہی ہے، مگر موت کے وقت بھی لوگوں کو بہکانے، گُناہوں پر اُکسانے اور دولتِ ایمان چھین کر اُنہیں بھی اپنے ساتھ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جہنم کا ایندھن بنانے کی کوششوں میں لگا ہوا ہے شیطان کو خود توبہ کی توفیق نہیں اس لئے وہ نہیں چاہتا کہ کوئی دوسرا توبہ کرکے اس کے ساتھیوں کی فہرست سے نکل کر راہِ جنت کا مُسافر بن جائے۔ اسی وجہ سے وہ دنیا میں توبہ سے روکنے، موت کے وقت ایمان چھیننے کی کوشش میں رہتا ہے، آخری سانس تک بہکانے کی کوشش کرتا ہے کہ کسی طرح وہ اپنے ایمان سے ہاتھ دھو کر جہنم کا حقدار بن جائے، شیطان انسان کے دل میں جو وسوسے ڈالتا رہتا ہے، وہ وسوسے بعض اوقات اتنے خطرناک ہوتے ہیں کہ انسان کے لئے اپنا دِین و ایمان بچانا مشکل ہو جاتا ہے، جیسے کبھی تقدیر کے بارے میں وسوسہ، کبھی ایمانیات کے بارے میں وسوسہ، کبھی عبادات کے بارے میں وسوسہ، کبھی طہارت و پاکیزگی کے معاملات کے بارے میں وسوسہ اور کبھی یہ نامُراد شیطان اللہ پاک کے بارے میں وسوسے ڈالتا رہتا ہے۔ آیئے! اس کے متعلق ایک واقعہ سنتے ہیں: چنانچہ

امام فخرُ الدِّین رازی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی نزع کا جب وقت آیا، شیطان آیا کہ اس وقت شیطان پوری جان توڑ کوشش کرتا ہے کہ کسی طرح اس کا اِیمان سلب ہو جائے، (یعنی چھین لیا جائے) اگر اس وقت پھر گیا تو پھر کبھی نہ لوٹے گا۔ اُس نے اِن سے پوچھا کہ تم نے عمر بھر مُناظروں مُباحثوں میں گزاری، خدا کو بھی پہچانا؟ آپ نے فرمایا: بیشک خُدا ایک ہے۔ اس نے کہا اس پر کیا دلیل؟ آپ نے ایک دلیل قائم فرمائی، وہ خبیث مُعَلِّمُ الْمَلَکُوت (یعنی فرشتوں کا استاد) رہ چکا ہے، اس نے وہ دلیل توڑ دی۔ اُنہوں نے دوسری دلیل قائم کی اُس نے وہ بھی توڑ دی۔ یہاں تک کہ 360 دلیلیں حضرت نے قائم کیں اور اس

نے سب توڑ دیں۔ اب یہ سخت پریشانی میں اور نہایت مایوس، آپ کے پیر و مُرشِد حضرت نجمُ الدِّین کُبریٰ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کہیں دُور دراز مقام پر وُضو فرمارہے تھے، وہاں سے آپ نے آواز دی کہہ کیوں نہیں دیتا کہ میں نے خدا کو بے دلیل ایک مانا۔ (آدابِ مرشد کامل، ص ۸۸ ملخصا)

بُرے خاتمہ سے بچنے کا طریقہ

اے عاشقانِ اولیا! معلوم ہوا کہ ایمان کی سلامتی اور خَاتِمَہ بِالخیر کا ایک ذریعہ کسی پیرِ کامل کے ہاتھ میں ہاتھ دے دینا بھی ہے کہ مُرشِد کی باطِنی توجُّہ سے بھی وَسْوَسہ شیطانی رَفع دَفع ہو جاتا ہے، حتّٰی کہ خَاتِمَہ بِالخَیر نصیب ہو جاتا ہے، وَرْنہ شیطان لعین نَزْع کے عالم میں وساوِس کے ہتھکنڈے اِسْتِعْمال کر کے مسلمان کے اِیمان کو برباد کرنے کی بھرپُور کوشش کرتا ہے۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! فی زمانہ شیطانی وسوسوں سے بچنے، ایمان کی سلامتی، نیکیوں پر استقامت پانے، پابندِ سُنّت بننے اور گناہوں سے سچی نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کا جذبہ اپنے اندر بیدار کرنے کے لئے نیک لوگوں کی صحبت اختیار کیجئے، کیونکہ نیک لوگوں کی صحبت میں بیٹھنے سے گناہوں سے نفرت اور نیکیاں کرنے کا ذہن بنتا ہے۔ فی زمانہ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول کسی نعمت سے کم نہیں، لہٰذا اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہم نیک بن کر ایمان کی حفاظت کرنے والے بن جائیں تو آج ہی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے دامنِ کرم سے وابستہ ہو جایئے اور سُنّتوں کی دُھومیں مچانے کے لئے 12 مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے۔

12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام "مدنی قافلہ"

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! 12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام "**مدنی قافلہ**

" بھی ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مَدَنی قافِلوں کی بَرَکت سے لوگوں کی زندگیوں میں مَدَنی انقلاب برپا ہو جاتا ہے۔☆مَدَنی قافِلے میں سفر کرنے سے نیک لوگوں کی صحبت مُیَسَّر آتی ہے۔☆مَدَنی قافِلے کی بَرَکت سے مسجد میں نَفْل اِعتکاف کرنے کی سعادت ملتی ہے۔☆مَدَنی قافِلے کی بَرَکت سے بے نمازیوں کو نمازوں کی اَہَمِّیَّت معلوم ہوتی ہے۔☆مَدَنی قافِلے کی بَرَکت سے بہت سے دِینی مسائل سیکھنے کی سعادت ملتی ہے۔☆مَدَنی قافِلے کی بَرَکت سے مسجدوں میں ذِکْر و اَذکار، دَرْس و بَیانات کا سِلْسِلہ جاری رہتا ہے۔☆مَدَنی قافِلے کی بَرَکت سے مسجدیں آباد ہوتی ہیں۔

مدنی قافلوں میں سفر کرنے والے خوش نصیب عاشقانِ رسول کے لیے **امیر اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے بھی کیسی **پیاری پیاری دُعائیں** کی ہیں، آیئے! وہ دُعائیں ہم بھی سُنتے ہیں، **اے کاش!** ہم بھی اِن دُعاؤں سے اپنا حصہ لینے میں کامیاب ہو جائیں، چنانچہ

ہر ماہ کے **پہلے جمعے** کو **3 دن** کے مدنی قافلے میں سفر کرنے والوں کے لیے آپ دُعا کرتے ہیں: **یا ربَّ المصطفٰے!** جو کوئی ہر شمسی ماہ کے **پہلے جمعے** کو تین دن کے مدنی قافلے میں سفر کے لیے روانہ ہو، اُس کو **دِیدارِ مصطفٰے** سے **مشرف فرما۔**

ہر ماہ کے **دُوسرے جمعے** کو **3 دن** کے مدنی قافلے میں سفر کرنے والوں کے لیے آپ دُعا کرتے ہیں: **یااللہ پاک! جو کوئی انگریزی ماہ کے** دُوسرے جمعے کو تین دن کے مدنی قافلے میں سفر کی ترکیب کرے، **اس کا دل نیکیوں میں لگادے۔**

ہر ماہ کے **تیسرے جمعے** کو **3 دن** کے مدنی قافلے میں سفر کرنے والوں کے لیے آپ دُعا کرتے ہیں: **اے مالکِ کریم!** جو کوئی عیسوی ماہ کے **تیسرے جمعے** کو مدنی قافلے میں **3 دن** کے لیے سفر پر روانہ ہو، اس کو **جنت الفردوس میں اپنے مدنی حبیب** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **کا پڑوس عطا فرما۔**

ہر ماہ کے **چوتھے جمعے** کو 3 دن کے مدنی قافلے میں سفر کرنے والوں کے لیے آپ دُعا کرتے ہیں: مولائے کریم! جو کوئی انگریزی ماہ کے **چوتھے جمعے** کو تین دن کے مدنی قافلے میں سفر اِختیار کرے، **اُسے شفاعت فرمانے والے محبوب** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم **کی شفاعت بروزِ قیامت نصیب فرما۔**

کسی ماہ کا پانچواں جمعہ ہونے کی صورت میں 3 دن کے مدنی قافلے میں سفر کرنے والوں کے لیے آپ دُعا کرتے ہیں: یا اللہ پاک! جو کوئی انگریزی ماہ کا **پانچواں جمعہ** ہونے کی صورت میں اُس دن مدنی قافلے میں سفر کرے، اُس پر جہنّم حرام کر دے۔

12 ماہ تک 3 دن کے مدنی قافلوں کے مسافروں کے لیے آپ دُعا کرتے ہیں: یاربَّ المصطفٰے! جو کوئی کم از کم **12 ماہ** تک **ہر ماہ 3 دن** کے مدنی قافلے میں سفر کرے، اُس کو اپنی ذات کے سِوا کسی کا محتاج نہ فرما۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

یا خدا ہر گھڑی رَٹ ہو عطّار کی
قافلے میں چلیں قافلے میں چلو

(وسائل بخشش مرمم، ص ۶۷۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 مدنی کاموں میں سے اس مدنی کام **"مدنی قافلہ"** کی تفصیلی معلومات جاننے کے لئے مکتبۃ المدینہ کے رسالے **"مدنی قافلہ"** کا مطالعہ کیجئے، تمام اسلامی بھائی اس رسالے کا لازمی مطالعہ فرمائیں، یہ رسالہ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ سے پڑھا بھی جاسکتا ہے اور ڈاؤن لوڈ بھی کیا جاسکتا ہے۔

اس رسالے میں آپ پڑھ سکیں گے۔☆مدنی قافلہ کیا ہے، ☆مدنی قافلے میں سفر کی نیتیں، ☆مدنی قافلے کا مختصر جدول، ☆مدنی قافلے سے متعلق شرعی و تنظیمی احتیاطیں، ☆مدنی قافلوں کے

متعلق 22 مدنی پھول، ☆اور بہت سے اہم مدنی پھول، حکایات، روایات اس رسالے میں اپنی بہاریں لٹا رہے ہیں۔ اللہ پاک کو راضی کرنے، علمِ دین حاصل کرنے اور ثواب کے لیے مدنی قافلوں میں سفر کریں تاکہ ثواب بھی ملے، مدنی قافلے میں سفر سے کبھی ضمناً دُنیوی فوائد بھی حاصل ہو جاتے ہیں۔ آیئے! بطورِ ترغیب مَدَنی قافِلے کی ایک مَدَنی بہار سُنتے ہیں، چنانچہ

پُرانے مَرَض سے نجات مل گئی

بابُ المدینہ (کراچی) کے عَلاقے ناظم آباد کے مقیم ایک عمر رسیدہ اسلامی بھائی تقریباً 19 سال سے سانس کے مَرَض میں مُبتَلا تھے۔ بسا اوقات مَرَض کی شِدَّت کی وجہ سے اُنہیں شدید تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا، کبھی آدھی رات کو طبیعت بگڑ جاتی تو اُسی وَقْت ڈاکٹر (Doctor) کے پاس جانا پڑتا۔ اَلغَرَض عِلاج میں کوئی کمی نہ چھوڑی جاتی۔ اُن کی خوش قسمتی کہ ایک مرتبہ عاشقانِ رسول کے ہمراہ تین (3) دن کے مَدَنی قافِلے میں سفر کی سعادت حاصِل ہوئی، مَدَنی قافِلے کی بَرَکت سے جہاں اُن کے شب و روز عبادتِ الٰہی میں گزرے، عِلْمِ دین حاصِل کرنے کا موقع ملا اور وہیں اُنہیں دیگر بَرَکات بھی نصیب ہوئیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مَدَنی قافِلے کے دوران اُنہیں نہ ہی اِنجکشن کی حاجت پیش آئی اور نہ ہی کسی ڈاکٹر کے پاس جانا پڑا بلکہ وہاں ایسا اِطمینان اور سُکون ملا کہ جو اِس سے پہلے کبھی نہ ملا تھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مَدَنی قافِلے کی بَرَکت سے اُن کے 19 سال پُرانے مَرَض میں نُمایاں کمی آگئی۔

دور بیماریاں اور پریشانیاں ہوں گی بس چل پڑیں، قافِلے میں چلو

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ٦٧٥)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شیطان کیوں مَرْدُود ہوا

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شیطان لعین کے بارے میں سُنتے ہیں کہ یہ کون تھا اور اس پر یہ زوال کیوں آیا کہ اللہ پاک نے اس کو ہمیشہ کے لئے اپنی پاک بارگاہ سے مردود قرار دے دیا، یاد رکھئے! بدبخت و لعین قرار دیے جانے سے پہلے شیطان خوبصورت، حَسین، بہت زیادہ علم رکھنے والا، بہت زیادہ عبادت گزار، ملائکہ کا سردار تھا اور اس کو فرشتوں میں ایک خاص مقام حاصل تھا، حضور عَلَیْہِ السَّلَام نے ارشاد فرمایا: فرشتوں کو نور سے پیدا کیا گیا، ابلیس کو خالص آگ سے پیدا کیا گیا۔ (مسلم، کتاب الزهد والرقائق، باب فی احادیث متفرقة، ص ۱۲۲۱،حدیث:۷۴۹۵) ابلیس جس کو شیطان کہا جاتا ہے، فرشتوں کا سردار بننے سے پہلے یہ چالیس(40) ہزار سال تک جنت کے خزانے کا نگران رہا، اسی(80) ہزار سال تک فرشتوں کے ساتھ رہا، بیس(20) ہزار سال تک فرشتوں کو وعظ سناتا رہا، تیس(30) ہزار سال تک مُقَرَّبِین فرشتوں (جیسے حضرت جبرائیل و حضرت عزرائیل عَلَیْہِمَا السَّلَام وغیرہ) کا سردار رہا، 1 ہزار سال تک رُوحَانِیِّین(یعنی سورج چاند سے زیادہ روشن چہرہ والے اللہ پاک کے مخصوص فرشتوں) کا سردار رہا، 14 ہزار سال تک عرش کا طواف کرتا رہا، پہلے آسمان میں اس کا نام عابد، دوسرے میں زاہد، تیسرے میں عارف، چوتھے میں ولی، پانچویں میں تقی، چھٹے میں خازن اور ساتویں آسمان میں عزازیل تھا جبکہ لوحِ محفوظ میں اس کا نام ابلیس (یعنی اللہ کی رحمت سے نااُمید) لکھا ہوا تھا اور یہ اپنے انجام سے بے خبر تھا۔ (عجائب القرآن مع غرائب القرآن، ص ۲۵۳ ملخصاً) جب اللہ پاک نے اسے حضرتِ آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو سجدہ کرنے کا حکم دیا تو کہنے لگا: اے اللہ! تُو نے اسے مجھ پر فضیلت دے دی، حالانکہ میں اس سے بہتر ہوں، تُو نے مجھے آگ سے اور اِسے مٹی سے پیدا کیا ہے، میں آگ کا ہو کر اس مٹی سے بنے

ہوئے انسان کو سجدہ کروں؟ تو ربِّ کریم نے فرمایا: میں جو چاہتا ہوں وہ کرتا ہوں۔ تمام فرشتوں نے حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو سجدہ کیا، مگر اس لعین شیطان نے تکبُّر کی وجہ سے سجدہ نہیں کیا تو فرشتوں نے اللہ کریم کا شکر ادا کرنے کے لئے دوسرا سجدہ شکرانے کے طور پر کیا، لیکن شیطان ان سے بے تعلق کھڑا رہا اور اسے اپنے اس فعل پر کوئی افسوس نہ ہوا، تو اس کے تکبُّر کرنے کی وجہ سے اللہ پاک نے ہمیشہ کے لئے اسے اپنی بارگاہ سے مرْدُود قرار دے کر نکال دیا اور اس کی صورت مسخ کردی، خنزیر کی طرح لٹکا ہوا منہ، سر اونٹ کے سر کی طرح، سینہ بڑے اُونٹ کی کوہان جیسا، چہرہ ایسے جیسے بندر کا چہرہ، آنکھیں کھڑی، نتھنے حجام کے کوزے جیسے کُھلے ہوئے، ہونٹ بیل کے ہونٹوں کی طرح لٹکے ہوئے، دانت خنزیر کی طرح باہر نکلے ہوئے اور داڑھی میں صرف سات بال، اسی صورت میں اسے جنّت سے نیچے پھینک دیا گیا اور قیامت تک کے لئے لعنت کا مستحق بن گیا ہے اور تب سے یہ ابلیس، لعین، مرْدُود اور شیطان کے نام سے مشہور ہوگیا۔ (مکاشفۃ القلوب، ص۷۹)

تکبُّر کی تباہ کاریاں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ابھی ہم نے شیطان کے متعلق سُنا کہ یہ کتنا بڑا عبادت گزار، علم والا تھا لیکن اس کو ایک گناہ کی وجہ سے بارگاہِ الٰہی سے مرْدُود قرار دے کر نکال دیا گیا اور وہ گناہ ہے تکبُّر۔ ☆**تکبُّر** شیطان کے ہتھیاروں میں سے ایک ہتھیار ہے، جس کے ذریعے یہ لوگوں سے اپنی دشمنی ظاہر کرتا اور لوگوں کو گمراہ کرکے ان کو اللہ پاک کی ناراضی کے گڑھے میں دھکیل دیتا ہے، یاد رکھئے! ☆**تکبُّر** ہلاکت خیز عادَت ہے، ☆**تکبُّر** کرنے والے اللہ پاک کے ناپسندیدہ بندے ہیں، ☆**تکبُّر** کرنے والے بدنصیبوں کے دلوں پر اللہ پاک مہر لگا دیتا ہے، ☆**تکبُّر** کرنے والے قرآنی آیات میں غور و فکر

کرنے اور ان سے عبرت و نصیحت حاصل کرنے سے محروم ہو جاتے ہیں ☆اور ایسے بد بخت ذلیل و رُسوا ہو کر جہنم (Hell) میں داخل کیے جائیں گے، ☆ **تکبُّر** کرنے والا جو اپنے لئے پسند کرتا ہے، وہ دوسروں کیلئے پسند نہیں کرتا۔☆ **تکبُّر** کرنے والا عاجزی جیسی عظیم خوبی سے محروم ہو جاتا ہے۔☆ مسلمانوں سے بغض و کینے کی بدترین خصلت اس کے دل میں اپنی جڑیں مضبوط کر لیتی ہے ☆ **تکبُّر** اسے اپنی جھوٹی عزّت بچانے کیلئے جھوٹ پر اُکساتا ہے۔☆ **تکبُّر** کرنے والا غُصّے سے نہیں بچ پاتا۔☆ **تکبُّر** کرنے والے کے دل میں مسلمانوں کی خیر خواہی کا جذبہ نہیں ہوتا۔☆ **تکبُّر** کرنے والا بدنصیب نصیحت (Advice) قبول کرنا گوارا نہیں کرتا۔☆ **تکبُّر** کی عادت اُسے نیک کاموں سے دُور اور بُرے کاموں پر مجبور کر دیتی ہے۔☆ **تکبُّر** کرنے والا نیک لوگوں بلکہ بزرگوں تک کی صحبت سے اپنے آپ کو دُور کر لیتا ہے۔ آیئے! **تکبّر** کی تعریف سنتے ہیں:

تکبُّر کی تعریف:

خُود کو افضل، دوسروں کو حقیر جاننے کا نام **تکبُّر** ہے۔ چنانچہ ہماری شفاعت فرمانے والے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرشاد فرمایا: اَلۡکِبۡرُ بَطَرُ الۡحَقِّ وَغَمۡطُ النَّاسِ یعنی **تکبُّر** حق کی مخالفت اور لوگوں کو حقیر جاننے کا نام ہے۔ (مسلم، کتاب الایمان، باب تحریم الکبر و بیانه، ص ٦١، حدیث: ٩١)

اِمام راغب اِصفہانی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ لکھتے ہیں: ذٰلِكَ اَنۡ یَّرَی الۡاِنۡسَانُ نَفۡسَه اَکۡبَرَ مِنۡ غَیۡرِهٖ یعنی **تکبُّر** یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو دوسروں سے افضل سمجھے۔ (المُفردات للرّاغب، ص٦٩٧)

جس کے دل میں **تکبُّر** پایا جائے اُسے "مُتَکَبِّر" کہتے ہیں۔

تکبُّر سے بچنے کے طریقے

تکبُّر سے نجات پانے کے لئے عاجزی کے فضائل کو سامنے رکھئے اوراس طرح "فکرِ مدینہ" (یعنی اپنا محاسبہ) کیجئے کہ جب حشر برپا ہو گا اور ہر ایک اپنے کئے کا حساب دے گا تو مجھے بھی اپنے ربّ کی بارگاہ میں اپنے اعمال کا حساب دینا پڑے گا، اگر تکبُّر کی وجہ سے میرا ربّ مجھ سے ناراض ہو گیا اور مجھے جہنَّم میں جھونک دیا گیا تو جہنم کا ہولناک عذاب کیسے برداشت کر پاؤں گا؟ اس طرح اپنا محاسبہ کرنے سے اِنْ شَآءَ اللہ تکبُّر سے بچنے میں کافی مدد ملے گی۔

اسی طرح تکبُّر اور دیگر بُرائیوں سے نجات کیلئے **دُعا** کا سہارا لیجئے کہ **دُعا مومن کا ہتھیار** ہے۔ لہٰذا دُعا کیجئے کہ یَا اللہ! میں نیک بننا چاہتا ہوں، تکبُّر اور دوسری تمام بُرائیوں سے جان چھڑانا چاہتا ہوں، مگر نفس و شیطان نے مجھے دبا رکھا ہے، تُو ان کے مقابلے میں مجھے کامیابی عطا فرما، مجھے نیک بنا دے ،عاجِزی کا پیکر بنا دے۔ آیئے! مل کر اللہ پاک کی بارگاہ میں دعا کرتے ہیں۔

فخر و غرور سے تُو مولیٰ مجھے بچانا یاربّ! مجھے بنا دے پیکر تُو عاجزی کا
ایماں پہ ربّ رحمت دیدے تُو استقامت دیتا ہوں واسطہ میں تجھ کو تِرے نبی کا

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۱۷۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مجلسِ تراجم!

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! شیطان کے مکروفریب اور دیگر گناہوں سے بچنے کے لئے عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی جہاں دنیا بھر میں نیکی کی دعوت کی دُھوم مچا رہی ہے، وہیں

107 شُعبہ جات کے ذریعے زندگی کے مختلف شعبوں سے **تعلق رکھنے والے مسلمانوں کی بھی اِصلاح کر** رہی ہے، اِنہی شُعْبہ جات میں سے ایک شعبہ **"مجلسِ تراجِم"** بھی ہے جو امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور مکتبۃُ المدینہ کی کُتُب و رَسائل کامختلف زَبانوں میں تَرجمہ کرنے کی خِدمت سَرانجام دے رہی ہے تاکہ اُردو پڑھنے والوں کے ساتھ ساتھ دُنیا کی دیگر زبانیں بولنے والے کروڑوں لوگ بھی ان کتابوں سے فیض یاب ہو سکیں اوران کا بھی یہ مدنی ذِہن بن جائے کہ **مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔** اِنْ شَآءَاللہ اِنْتہائی قلیل عرصہ میں اب تک اس مجلس کے تحت دُنیاکی مختلف زَبانوں میں امیرِ اَہلسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بہت سی تصانیف اور مکتبۃُ المدینہ کی کُتُب ورَسائل کاتَرجمہ ہوچُکاہے۔ہمیں بھی چاہیے کہ مکتبۃُ المدینہ کی کُتُب ورَسائل کاخُود بھی مُطالَعہ کریں اوردوسروں کو بھی اس کی ترغیب دِلائیں، تقسیم کاسلسلہ بھی جاری رکھیں اورہوسکے تونیکی کی دعوت عام کرنے کی نیّت سے تحائف (Gifts) میں کتب ورسائل دیتےرہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! **صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد**

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اورچند سُنّتیں اور آداب بَیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتاہوں۔ شَہَنْشاہِ نُبُوَّت، مُصْطَفٰے جانِ رحمت، صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سُرمہ لگانے کی سُنّتیں اور آداب

---

1 ۔۔۔ مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، ۱/۹۷، حدیث: ۱۷۵

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے **"101 مدنی پھول"** سے سُرمہ لگانے کی سنّتیں اور آداب سنتے ہیں: فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: تمام سُرموں میں بہتر سرمہ **"اِثْمد"** ہے کہ یہ نگاہ کو روشن کرتا اور پلکیں اُگاتا ہے۔ (ابن ماجه، کتاب التحفه، باب الکحل بالاثمد، ۴/۱۱۵، حدیث: ۳۴۹۷) ☆ پتھّر کا سُرمہ استعمال کرنے میں حرج نہیں اور سیاہ سرمہ یا کاجل بقصدِ زینت (یعنی زینت کی نیّت سے) مرد کو لگانا مکروہ ہے اور زینت مقصود نہ ہو تو کراہت نہیں۔ (فتاوىٰ هندیه، ۵/ ۳۵۹) ☆ سُرمہ سوتے وقت استِعمال کرنا سنت ہے۔ (مرآۃ المناجیح، ۶/ ۱۸۰) ☆ سرمہ استعمال کرنے کے تین منقول طریقوں کا خلاصہ پیشِ خدمت ہے: (1) کبھی دونوں آنکھوں میں تین تین سَلائیاں، (2) کبھی دائیں (سیدھی) آنکھ میں تین اور بائیں (اُلٹی) میں دو، (3) تو کبھی دونوں آنکھوں میں دو دو اور پھر آخِر میں ایک سَلائی کو سُرمے والی کرکے اُسی کو باری باری دونوں آنکھوں میں لگایئے۔ (شعب الایمان، فصل فی الکحل، ۵/ ۲۱۸، حدیث: ۶۴۲۸) ☆ اس طرح کرنے سے اِنْ شَآءَ اللہ تینوں پر عمل ہوتا رہے گا۔ ☆ تکریم کے جتنے بھی کام ہوتے سب ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سیدھی جانب سے شروع کیا کرتے، لٰہذا پہلے سیدھی آنکھ میں سُرمہ لگایئے پھر اُلٹی آنکھ میں۔

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی دو کُتُب، **بہارِ شریعت** حصّہ 16 (312 صفحات) اور 120 صَفَحات کی کتاب **"سُنّتیں اور آداب"** اور امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دو رسالے **"101 مدنی پھول"** اور **"163 مدنی پھول"** ھَدِیَّۃً حاصِل کیجئے اور پڑھئے۔ سُنّتوں کی تربیت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سَفَر بھی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اگلے ہفتہ وار اجتماع کے بیان کی جھلکیاں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِنْ شَآءَ اللہ آئندہ ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے بیان کا موضوع ہو گا **"کوشش کامیابی کی کنجی ہے۔"** جس میں ہم سنیں گے کہ کن کاموں میں کوشش کرنی چاہیے، مسلسل کوشش کتنی بڑی بڑی کامیابیوں سے ہمکنار کرواسکتی ہے، دنیا و آخرت کی کامیابیاں پانے کے لیے اطاعتِ والدین کی کوشش کرنا کتنا ضروری ہے، اس کے علاوہ مزید کئی سبق آموز واقعات اور مدنی پھول بھی آئندہ ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں بیان کئے جائیں گے۔ لہٰذا آئندہ جمعرات بھی اجتماع میں حاضری کی نیت کیجئے، نہ صرف خود آنے کی بلکہ **انفرادی کوشش** کر کے دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی ساتھ لانے کی نیت کیجئے اور ہاتھ اٹھا کر روز سے کہیے: اِنْ شَآءَ اللہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے (6) دُرودِ پاک اور (2) دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ [1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ [2]

﴿3﴾ رَحْمت کے سَتّر دروازے: صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ [3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ [4]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

4...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیْقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو تعجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (1)

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں: جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ سَیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (3)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر

1... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2... الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۳۲۹/۲، حدیث: ۳۰

3... مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة... الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

حاصل کرلی۔[1]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

(۔۔۔ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات۔۔۔) 23 جُمادَی الاُولٰی 1440ھ 31 جنوری 2019

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج جمعرات ہے، آنے والے ہفتےرات **09:30 بجے مدنی چینل پر براہِ راست**(Live) ہفتہ وار **مدنی مذاکرہ** ہو گا۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمدالیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سوالات کے جوابات عنایت فرمائیں گے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔ "تمام عاشقانِ رسول اپنے ڈویژن وعلاقے اور شخصیات کے گھروں میں ہونے والے اجتماعی مدنی مذاکرے میں خود بھی اوّل تا آخر شرکت کی سعادت حاصل کریں اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اِس کی دعوت دے کر، ترغیب دِلا کر ساتھ لانے کی کوشش فرمائیں"۔

امیراہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **کی طرف سے ہفتہ وار رِسالہ پڑھنے کی ترغیب**

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلّ! **ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں** امیرِ اہلسنت کسی ایک مدنی رِسالے کے مطالعے کی ترغیب بھی اِرشاد فرماتے ہیں، مطالعہ کرنے والے خوش نصیب اسلامی بھائیوں اوراسلامی بہنوں کی کارکردگی بھی امیرِ اہلسنّت کی خدمت میں پیش کی جاتی

1۔۔۔ تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

ہے نیز آپ مطالعہ کرنے والوں کو اپنی دُعاؤں سے نوازنے کے ساتھ ساتھ قیمتی مدنی پھول بھی عطا فرماتے ہیں: آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں اس رِسالے "40 **رُوحانی علاج** "کے مطالعے کی ترغیب اِرشاد فرمائی جائے گی، تمام عاشقانِ رسول اِس رِسالے کو پیشگی ہی حاصل کرلیں اوراس کا مطالعہ کرکے امیر اہلسنّت کے دل کی دُعائیں لیں۔ **ہدیہ چھوٹا** 06 --بڑا 10۔روپے---

امیراہلسنّت کا رسالہ "**وُضُواورسائنس**" میں کیا ہے؟ سنیئے! (۞) وضو کی حکمت سننے کے بعد قبولِ اسلام کا واقعہ (۞) ہائی بلڈ پریشر کا بہترین علاج (۞) منہ کے چھالوں کا علاج (۞) مسواک کی اہمیت (۞) چہرہ دھونے کی حکمتیں (۞) وضو کے بارے میں حیرت انگیز انکشاف **ہدیہ چھوٹا** 05 **بڑا** 13۔روپے

کتاب "جہنّم کے خطرات" اس کتاب میں کیا ہے؟ سنیئے! (۞) کُفر اور شرک کیا ہے؟ (۞) جہنّم کی خوفناک شکل (۞) نمازی کے آگے سے گزرنا کیسا؟ (۞) جانوروں کو ستانا کیسا؟ (۞) قرآنِ کریم یاد کرکے بھلا دینا کیسا؟ **ہدیہ** ۔ 95روپے

رسالہ "**فیضانِ سُلطان باھُو**" میں کیا ہے؟ سنیئے! (۞) حضرت سُلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش سے پہلے ولایت کی بشارت (۞) اللہ پاک تک پہنچنے کا راستہ کیا ہے؟ (۞) مُرشِدِ کامل کی ضرورت کیوں؟ (۞) تبلیغِ دین کی خاطر حضرت سُلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ کا سفر (۞) مٹی سونا کیسے بن گئی؟ (۞) حضرت سُلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کے بعد کرامت کا ظہور۔ **ہدیہ** ۔ 15 --: روپے

پہلے جمعے کے مدنی قافلوں کے مسافروں کے لیے دُعائے عطار

یاربَّ المصطفٰے! جو کوئی ہر شمسی ماہ کے **پہلے جمعے** کو تین دن کے مدنی قافلے میں سفر کے لیے روانہ ہو اُس کو **دِیدارِ مصطفٰے** سے **مشرف فرما**۔ اٰمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم

ماھنامہ فیضانِ مدینہ

فرامینِ امیرِ اھلسنّت: ♛ تمام ذِمہ دارانِ دعوتِ اسلامی "**ماہنامہ فیضانِ مدینہ** کو ساری دُنیا میں عام کریں۔ ♛ ہر دعوتِ اسلامی والے کے **گھر ہر ماہ** "**ماہنامہ فیضانِ مدینہ** "آنا چاہئے۔

دُعائے عطار: **یااللہ** جو **ماہنامہ فیضانِ مدینہ** کا **سالانہ ممبر** بنے، تُو اُسے **پُل صِراط** سے **سلامتی** سے گزار دے۔

تمام عاشقانِ رسول بالخصوص ذِمہ دارانِ دعوتِ اسلامی **"ماہنامہ فیضانِ مدینہ 2019 کی سالانہ بکنگ"** کروائیں۔ سالانہ بکنگ: رنگین شمارہ **1100 روپے** اور سادہ شمارہ **800 روپے** (ڈاک خرچ کے ساتھ)۔ مزید معلومات کیلئے اس نمبر پر رابطہ فرمائیں **0313-1139278**

مدنی حلقوں کا جدول

آج کے ہفتہ وار اجتماع کے مدنی حلقوں میں "**جھوٹی قسم**" کے بارے میں بتایا جائے گا مثلاً (۞) "**جھوٹی قسم**" کی تعریف (۞) "**جھوٹی قسم**" کے متعلق مختلف احکام (۞) "**جھوٹی قسم**" کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب اور (۞) "**دُعائے مصطفٰے**" یاد کروائی جائے گی۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

اختتام پر مدنی انعامات کے رِسالے سے اجتماعی فکرِ مدینہ کروائی جائے۔

عشاء کی جماعت کا اعلان: تمام شرکائے اجتماع عشاء کی نماز، باجماعت ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں۔